Regd No L 5254

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

روزنامہ الفضل لاہور

فون نمبر ۲۹۷

یوم چہارشنبہ

شرح چندہ: سالانہ ۲۴ روپے، ششماہی ۱۳، سہ ماہی ۷، ماہوار ۲½

چندہ سالانہ بیرون پاکستان تیس روپے

فی پرچہ ۱؍

۲۱ جمادی الاول ۱۳۷۰ھ

جلد ۳۹/۵ | ۲۱ تبلیغ ۱۳۳۰ ہش | ۲۱ فروری ۱۹۵۱ء | نمبر ۴۴

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۹ فروری۔ ربوہ سے جناب پرائیوٹ سکرٹری صاحب اطلاع دیتے ہیں۔ کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ٹانگ میں درد زیادہ ہے۔ احباب حضور ایدہ اللہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

ولادت

آج یوم مصلح موعود ہے۔ اور آج صبح کو ۵½ بجے اللہ تعالیٰ نے مجھے ایک اور فرزند عطا فرمایا ہے۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ اسے نیک اور خادم دین بنائے۔ خاکسار جلال الدین شمس۔

مسئلہ کشمیر پر آج بحث ہوگی

لیک سیکسس ۲۰ رفروری۔ اقوام متحدہ کے ہیڈ کوارٹر سے سرکاری طور پر اعلان ہوا ہے۔ کہ سلامتی کونسل میں بدھ کے روز مسئلہ کشمیر پر بحث ہوگی۔ چنانچہ اس سلسلے میں کونسل کا اجلاس آٹھ بجے شام منعقد ہونا قرار پایا ہے۔

مغویہ عورتوں کی بازیابی

ہندوستان کا غیر سرکاری وفد عنقریب پاکستان آئیگا

راولپنڈی ۲۰ رفروری۔ یہاں موصول شدہ اطلاع کے مطابق توقع ہے۔ کہ غیر مسلم مغویہ عورتوں اور بچوں کی بازیابی کے لئے ایک غیر سرکاری وفد عنقریب ہندوستان سے پاکستان آنے والا ہے۔ یہ وفد لاہور۔ راولپنڈی۔ لائل پور۔ پشاور اور مغربی پاکستان کے دوسرے اہم مقامات کو جائیگا۔ اور اس ملک میں مغویہ عورتوں کی بازیابی کی رفتار کو تیز کرنے کی کوشش کرے گا۔ حال ہی میں ایسے ہی ایک وفد نے شیخ صادق حسن کی زیر سرکردگی پاکستان سے جاکر ہندوستان کا دورہ کیا تھا۔ (اسٹار)

چھ لاکھ ہلاک اور زخمی

نیو یارک ۲۰ رفروری۔ کوریا کی جنگ میں لڑنے والی کمیونسٹ فوجوں کے اب تک جو سپاہی ہلاک یا زخمی ہوئے ہیں۔ ان کی تعداد چھ لاکھ کے قریب ہے۔ اس کے بالمقابل اقوام متحدہ کی فوجوں میں سے ۵۰ ہزار سپاہی ہلاک یا زخمی ہوئے ہیں۔ ان اعداد و شمار کا انکشاف امریکی وزیر دفاع مسٹر جارج مارشل کے نائب بریگیڈیر جنرل اے رابرٹ گنز برگ

تقریری مقابلے میں میڈیکل کالج کی کامیابی

لاہور ۲۰ رفروری۔ تعلیم الاسلام کالج یونین کے زیر اہتمام آج شام اردو میں جو آل پاکستان انٹر کالجییٹ تقریری مقابلہ ہوا۔ اس میں ٹرافی میڈیکل کالج کے طلباء نے حاصل کی۔ نیز مقبول احمد (گورنمنٹ کالج) صدیق اختر (لاکالج) اور صبغۃ اللہ (میڈیکل کالج) نے علی الترتیب اول۔ دوم اور سوم رہ کر انعامات حاصل کئے۔ اس مقابلے میں چھ کالجوں کے بارہ طلباء نے حصہ لیا۔ مقابلے کے لئے یہ دو موضوع مقرر تھے۔ (۱) اسلامی ممالک کا اتحاد ہی مسلمانوں کے مستقبل کو روشن بنا سکتا ہے۔ (۲) اشتراکیت ایک ناقص ضابطہ حیات ہے۔ شیخ بشیر احمد صاحب۔ ڈاکٹر ابو اللیث صدیقی اور جناب ناز مراد آبادی نے منصفی کے فرائض سرانجام دیئے۔

گھمسان کی لڑائی

کنٹن ۲۰ رفروری۔ چین کے مشرقی صوبے کوان سی میں کمیونسٹ فوجوں اور نیشنلسٹ فوجوں کے درمیان شدید لڑائی کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کوان سی چین میں چیانگ کائی شک کی آخری چوکی ہے۔

اس سال کے دوران میں سرحد اسمبلی کے نئے انتخابات عمل میں آجائیں گے

پشاور ۲۰ رفروری۔ اس سال صوبہ سرحد میں نئی مجلس قانون ساز کے لئے بالغوں کے حق رائے دہندگی کے اصول پر نئے انتخابات عمل میں لائے جائیں گے۔ ان انتخابات میں ہر چالیس ہزار افراد پر ایک نمائندہ چنا جائیگا۔ جس کی وجہ سے مجلس قانون ساز کے اراکین کی تعداد پہلے کی نسبت بڑھ جائے گی۔ اس امر کا انکشاف سرحد کے وزیر اعظم خان عبدالقیوم خاں نے آج پشاور سے ۶۶ میل کے فاصلہ پر نظام پور میں ایک پبلک جلسے میں تقریر کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے بتایا۔ کہ موجودہ اسمبلی پانچ سال کے لئے بنائی گئی تھی۔ جس کی میعاد اگلے مہینے میں ختم ہو رہی ہے چنانچہ بجٹ سیشن کے بعد یہ اسمبلی توڑ دی جائے گی۔ اور نئے انتخابات کا کام شروع کر دیا جائیگا۔ آپ نے مزید بتایا کہ ان انتخابات میں ۲۱ سال سے زائد عمر کے ہر مرد اور عورت امیر غریب خواندہ اور ناخواندہ کو رائے دینے کا حق ہوگا۔ آپ نے بالغوں کے حق رائے دہی کے اصول کی اہمیت واضح کرتے ہوئے فرمایا۔ پاکستان ایک جمہوری ملک ہے۔ یہاں ہر بالغ مرد اپنی رائے کے اظہار میں آزاد ہے۔ اس کے بالمقابل افغانستان میں صرف ایک خاندان کی حکومت ہے۔ جو وہاں کے عوام سے حیوانوں کا سا سلوک روا رکھتی ہے پاکستان میں عوام خود حکومت بناتے ہیں۔ انہیں حکومتوں کے قیام میں اپنی رائے ظاہر کرنے کا اختیار حاصل ہے۔ وہ مطالبہ کر سکتے ہیں کہ حکومت کی تشکیل ان کی مرضی کے مطابق عمل میں آئے۔ ریڈیو پاکستان کے نمائندے کا کہنا ہے۔ کہ ہر ۴۰ ہزار افراد پر ایک نمائندہ منتخب کرنے سے اسمبلی کے اراکین کی تعداد ۸۵ ہو جائیگی۔ جبکہ موجودہ تعداد صرف ۵۰ ہے۔

لاہور میں یوم مصلح موعود کی تقریب

لاہور ۲۰ ماہ تبلیغ۔ آج بعد نماز مغرب جامع مسجد احمدیہ میں یوم مصلح موعود کے سلسلے میں جماعت احمدیہ لاہور کا جلسہ منعقد ہوا۔ صاحبزادہ حافظ مرزا ناصر احمد صاحب ایم۔اے پرنسپل تعلیم الاسلام کالج نے صدارت کے فرائض سرانجام دیئے۔ مولانا غلام احمد صاحب فاضل۔ مولانا عبدالغفور صاحب مبلغ سلسلہ۔ پروفیسر فیض الرحمان صاحب فیضی ایم۔اے۔ پروفیسر سلطان محمود صاحب شاہد ایم۔ایس۔سی اور صاحب صدر نے تقاریر کیں۔ اور پیشگوئی مصلح موعود کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈال کر اس کی عظمت اور اہمیت واضح کی۔ اور ثابت کیا۔ کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ ہی اس کے حقیقی مصداق ہیں۔ (نامہ نگار)

نئی قرارداد کا مسودہ

لیک سیکسس ۲۰ رفروری۔ کشمیر کے متعلق امریکہ اور برطانیہ کی طرف سے سلامتی کونسل میں جو قرارداد پیش ہو رہی ہے۔ آج اس کا مسودہ پاکستان اور ہندوستان کے نمائندوں کے حوالے کر دیا جائیگا۔ تاکہ وہ بحث سے قبل اس کا مطالعہ کر سکیں۔

مسلمان باشندوں کے لئے شرعی حقوق کا مطالبہ

کراچی ۲۰ رفروری آج یہاں مؤتمر عالم اسلامی کی سبجیکٹ کمیٹی کا اجلاس ختم ہو گیا۔ کمیٹی نے دو قراردادیں منظور کیں۔ ایک قرارداد میں غیر مسلم حکومتوں سے مطالبہ کیا گیا ہے۔ کہ وہ اپنی مسلمان رعایا کو شرعی حقوق عطا کریں۔ اور ان کے جان و مال۔ عزت و آبرو مذہب زبان اور تمدن کی حفاظت کا خاطر خواہ انتظام کریں۔ دوسری قرارداد میں اس امر پر زور دیا گیا ہے کہ جلد سے جلد ایک مسلم خبر رساں ایجنسی قائم کی جائے۔ تاکہ عالم اسلام کی خبروں میں اس تعرف کا سدباب کیا جا سکے۔ جو آج کل غیر مسلم خبر رساں ایجنسیوں کی طرف سے روا رکھا جاتا ہے۔

آزاد و غیر جانبدار رائے شماری کے انتظامات جلد سے جلد عمل میں لائے جائیں

قاہرہ ۲۰ رفروری۔ مصر کی انجمن اخوان المسلمین نے ایک منشور جاری کیا ہے۔ جس میں سلامتی کونسل پر زور دیا گیا ہے۔ کہ مسئلہ کشمیر کے منصفانہ حل کے لئے آزاد و غیر جانبدار رائے شماری کے انتظامات فوراً کئے جائیں۔ اس منشور میں جو اخوان المسلمین کے دو لاکھ ممبروں کی طرف سے جاری کیا گیا ہے۔ ان سیاسی چالوں کی مذمت کی گئی ہے۔ جنہیں ہندوستان سابقہ وعدوں سے بچ نکلنے کے لئے استعمال کر رہا ہے۔ نیز افسوس ظاہر کیا گیا ہے۔ کہ پنڈت نہرو کمیونسٹ چین کے ساتھ مصالحت کی تو حمایت کرتے ہیں۔ لیکن کشمیر کے بارے میں اس پالیسی کے خلاف ہیں۔ حالانکہ اگر یہ معاملہ خاطر خواہ طریق پر طے نہ ہوا۔ تو برصغیر میں لڑائی چھڑ جانے کا خطرہ ہے۔ منشور میں مزید لکھا ہے کہ ہندوستانی اور ڈوگرہ فوجوں کی موجودگی کی وجہ سے کشمیر میں دہشت انگیزی کا دور دورہ ہے۔ وہاں کے مسلمان جو بھاری اکثریت میں ہیں۔ غلامی کا جوا اتار پھینکنے کے لئے بے قرار ہیں۔ ان کو آزادی دلانے کی خاطر فوری کارروائی کا عمل میں لانا نہایت ضروری ہے۔

کراچی ۲۰ رفروری۔ انڈو پاکستانی تجارتی کانفرنس کے آج بھی یہاں دو اجلاس منعقد ہوئے۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔اے۔ ایل۔ایل۔بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان ٹائمز پریس میں طبع کرا کر ۳۱ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کا احباب سے خطاب

خصوصیت سے دعائیں کی جائیں اور روزے رکھے جائیں

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ مخلصین جماعت کو مخاطب کر کے فرماتے ہیں:۔

"یہ وقت بہت نازک ہے اور اس وقت میں جماعت کے مخلص دوستوں کو بلاتا ہوں اور ان سے کہتا ہوں کہ وہ دعاؤں میں لگ جائیں۔ اسوقت سب سے زیادہ کام دینے والی رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیان فرمودہ دعا اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ ہے۔ کہ اے خدا ہم دشمن کے مقابلہ کی طاقت نہیں رکھتے۔ ہم اس کے سامنے کھڑے نہیں ہو سکتے۔ اس لئے چاہتے ہیں کہ ان کے مقابلہ میں ہماری طرف سے تو کھڑا ہو جا۔ ہم ان کی شرارتوں سے تیری پناہ مانگتے ہیں۔ دوسری بات جو اس موقعہ پر مفید ہوا کرتی ہے۔ وہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ کا ورد ہے۔ تیسری چیز درود ہے اور چوتھی چیز نماز میں زیادتی ہے۔ جو لوگ تہجد پڑھ سکتے ہیں وہ تہجد کے وقت یہ دعا کیا کریں۔ اور جو تہجد نہیں پڑھ سکتے وہ کسی اور وقت دو نفل پڑھ لیا کریں۔ خواہ اشراق کے وقت یعنی ۹ بجے کے قریب یا عصر سے پہلے ۲ دو نفل پڑھ لیا کریں اور ان نفلوں میں خصوصیت سے یہ دعا مانگا کریں

ہم اپنا پہلا چلّہ چالیس دن کا مقرر کرتے ہیں۔ یہ چلّہ ۱۶ فروری سے شروع ہے اور چالیس دن تک جاری رہے گا۔ یعنی ۲۷ر مارچ تک۔ اس کے ساتھ ہی میں یہ تحریک بھی کرتا ہوں کہ ان ایام میں سات روزے رکھے جائیں۔ ہر ہفتہ میں پیر کے دن روزہ رکھا جائے۔ پہلا پیر ان ایام میں ۱۹ر فروری کو ہے۔ اور ۲ر اپریل تک یہ سات روزے ختم ہوں گے۔ یہ روزے اس طرح بھی رکھے جا سکتے ہیں کہ جن پر کوئی فرضی روزے ہوں۔ وہ ان ایام کے روزوں کو اپنے فرضی روزوں کی جگہ رکھ لیں۔ عورتیں جن کو بعض ایام میں روزے منع ہوں یا بیمار ہوں۔ ہفتہ میں جمعرات کو یا اگلے ہفتوں میں جمعرات میں روزے رکھ کر اپنی کمی پوری کر سکتی ہیں"۔

وصولی چندہ جلسہ سالانہ

سیکرٹریان مال جماعت ہائے احمدیہ پاکستان کی توجہ کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ چندہ جلسہ سالانہ جو کہ دراصل جلسہ سالانہ سے قبل ہی ادا ہو جانا چاہیئے تھا۔ اب تک جب کہ مالی سال کے ختم ہونے میں صرف اڑھائی ماہ باقی رہ گئے ہیں۔ بہت ہی قلیل مقدار میں وصول ہوا ہے اسلئے جلسہ سالانہ ۱۹۵۰ء کے اخراجات اب تک واجب الادا ہیں۔ سیکرٹریان مال اس چندہ کی وصولی کے لئے اپنی اپنی جماعت میں پوری پوری کوشش کریں۔ تاجلسہ کے اخراجات پورے کئے جا سکیں۔

نیز احباب جماعت بھی سیکرٹریان مال کے ساتھ پورا پورا تعاون فرماویں تا یہ چندہ مالی سال کے اختتام سے قبل ہی ادا ہو جائے۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء

(ناظر بیت المال)

صیغہ نشر و اشاعت کی مدد

مندرجہ ذیل احبابِ جماعت نے مکرم مولوی سید احمد علی صاحب مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ذریعہ صیغہ نشر و اشاعت کی امداد فرمائی ہے۔ میں ان دوستوں کا تہ دل سے شکرگذار ہوں۔ اللہ تعالےٰ انہیں جزائے خیر دے۔ آمین

نیز دوسرے احباب سے درخواست ہے کہ مہربانی کر کے صیغہ نشر و اشاعت کو مضبوط بنانے کے لئے زیادہ سے زیادہ مالی امداد فرمائیں تا لٹریچر وسیع پیمانہ پر شائع ہوتا رہے۔ جن احباب نے بذریعہ مولوی سید احمد علی صاحب امداد فرمائی ہے۔ ان کے اسماء اور امداد کی رقوم درج ذیل ہیں:۔ (مہتمم نشر و اشاعت ربوہ)

تاریخ	اسم معطی	روپے	آنے	پائی
۱۴/۱۲/۵۰	بابو عبدالغفار صاحب کانپوری حیدرآباد سندھ	۱	—	—
۱۷/۱۲/۵۰	ماسٹر رحمت اللہ صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ حیدرآباد سندھ	۱	—	—
۱۹/۱۲/۵۰	مولوی ناصر احمد صاحب مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ بشیرآباد اسٹیٹ سندھ	۲	—	—
۱۹/۱۲/۵۰	مولوی محمد شریف صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ظفرآباد اسٹیٹ	۱۰	—	—
〃	چوہدری نذیر احمد صاحب باجوہ ظفرآباد اسٹیٹ	۲	—	—
〃	مرزا محمد صادق صاحب 〃 〃	۲	—	—
〃	ماسٹر عبدالمجید صاحب 〃 〃	۱	—	—
〃	منشی غلام احمد صاحب 〃 〃	۵	—	—
〃	خواجہ عبدالرحیم صاحب 〃 〃	۱	—	—
〃	منشی فتح محمد خان صاحب 〃 〃	۱	—	—
〃	چوہدری محمد صدیق صاحب 〃 〃	۱	—	—
〃	منشی مختار احمد صاحب 〃 〃	۱	—	—
〃	چوہدری نذیر احمد صاحب 〃 〃	۱	—	—
〃	چوہدری عزیز احمد صاحب باجوہ 〃 〃	۱۰	—	—
۲۴/۱/۵۱	چوہدری شاہدین صاحب دھوپیا ضلع نواب شاہ سندھ	۵	—	—
〃	چوہدری نورالدین صاحب 〃 〃	۲	—	—
〃	چوہدری شمس الدین صاحب 〃 〃	۳	—	—
〃	چوہدری غلام رسول صاحب 〃 〃	۳	—	—
۱۰/۲/۵۱	مولوی محمد مبارک احمد صاحب صوبہ ڈیرہ زیارت خیرپور سندھ	۳	—	—
〃	ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب 〃 〃	۲	—	—
〃	ماسٹر غلام محمد صاحب ٹیچر 〃 〃	۱	—	—
۱۲/۲/۵۱	چوہدری ننھے خاں صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ گوٹھ ننھے خاں زیارت پیراں خیرپور	۱۰	—	—
〃	چوہدری غلام محمد صاحب 〃 〃	۵	—	—
〃	چوہدری شرف الدین صاحب 〃 〃	۲	—	—
〃	چوہدری بشیر احمد صاحب 〃 〃	۱	—	—
۱۲/۲/۵۱	چوہدری سلطان علی صاحب 〃 〃	۲	—	—
	میزان	۷۸	—	—

چندہ تحریک جدید ـــ اور ـــ خدام الاحمدیہ

نقد وصولی صرف سیکرٹریان مال ہی کے ذریعہ ہونی چاہیئے

دفتر دوم کو کامیاب بنانے اور زیادہ سے زیادہ وعدے حاصل کرنے کا کام سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے خدام الاحمدیہ کے سپرد فرمایا تھا۔ بعض مجالس کی طرف سے یہ اطلاع آرہی ہے کہ تحریک جدید کی طرف سے اسبارہ میں ان کے پاس کوئی رسید بک نہیں۔

اسبارہ میں اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ خدام الاحمدیہ کا کام تحریک جدید کے چندوں کی نقد وصولی کرنا نہیں ہے۔ ان کا کام یہ ہے کہ وہ احباب جماعت میں تحریک کریں کہ وہ اپنے وعدے جلد ادا کریں۔ خود خدام اس طرف متوجہ ہوں اور اپنے وعدے ادا کریں۔ سیکرٹریان مال کی وعدوں کی وصولی میں ہر ممکن مدد کریں۔ لیکن خدام الاحمدیہ کی رسید بک پر وصولی نہ کریں۔ نقد وصولی کا کام سیکرٹریان مال کا ہے۔ خدام الاحمدیہ کا نہیں۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

روزنامہ ——— الفضل ——— لاہور
۲۱ فروری ۱۹۵۱ء

نبی کی صداقت کا ایک عظیم الشان نشان

اللہ تعالےٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔

وکذالک جعلنا لکل نبیٍّ عدوًّا شیاطین الانس والجن یوحی بعضھم الی بعض زخرف القول غروراً ولو شاء ربک ما فعلوہ فذرھم وما یفترون۔

(الانعام ۱۱۳)

یعنی اسی طرح ہم نے ہر ایک نبی کے ساتھ انسانوں اور جنوں میں سے شیطان دشمن بنا ئے ہیں۔ جو ان میں سے بعض بعضوں کے دل میں فریب دینے کے لئے ملمع سازی کی بات ڈالتے ہیں۔ اور اگر تیرا رب چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے۔ پس تو ان کو اور ان کی افترے طرازیوں کو نظر انداز کر دے۔

انبیاء علیہم السلام جب دنیا کو اللہ تعالےٰ کا پیغام سناتے ہیں۔ تو اکثر لوگ ایک نئی چیز سمجھ کر وہ پیغام سننے تیار نہیں ہوتے۔ مگر سعید روحیں آہستہ آہستہ اس پیغام کو سمجھنے لگتی ہیں۔ اور انبیاء علیہم السلام کے کام میں شامل ہو جاتی ہیں۔ کچھ لوگ بے پرواہی سے کام لیتے ہیں۔ وہ اگر نبی کی جماعت میں شامل نہیں ہوتے تو اس کی کھل کر مخالفت بھی نہیں کرتے۔ لیکن چند لوگ ایسے ہوتے ہیں کہ جن کو اللہ تعالےٰ عبرت کا سامان بنانا چاہتا ہے۔ وہ غصہ میں آکر نبی اللہ کی مخالفت پر کھڑے ہو جاتے ہیں۔ اور جہاں تک ان کا بس چلتا ہے حق کی مخالفت کرتے ہیں۔ لیکن چونکہ حق حق ہوتا ہے اپنا اثر کئے بغیر نہیں رہتا اور یہ خاص مخالفین کی جماعت کچھ ایسی ضدی ہوتی ہے کہ وہ حق کو محسوس کرتے ہوئے بھی اس کی مخالفت نہیں چھوڑتی۔ اس لئے اسکو جھوٹ افترے اور اسی قسم کی باتوں سے کام لینا پڑتا ہے۔ یہ جماعت اخلاق کی تمام قدروں کا انکار کر دیتی ہے۔ اور مخالفت کے جوش میں ہر ناسترا اور ناروا طریق اختیار کرنے پر تل جاتی ہے۔

یہ جماعت جیسا کہ اللہ تعالےٰ کے مندرجہ بالا کلام سے ظاہر ہوتا ہے خاص جماعت ہوتی ہے۔ یہ انبیاء علیہم السلام کے عام مخالفین سے جو بوجہ ناسمجھی یا اور اس طرح کے بواعث سے ایمان نہیں لاتے ممیز ہوتی ہے۔ یہ جماعت خاص اہتمام سے اس کی مخالفت کرتی ہے۔ عام مخالفین تو زیادہ تر دین سے بے پرواہ ہونے کی وجہ سے مخالفت کرتے ہیں لیکن یہ مخصوص جماعت مخالفت کو اپنا مقصد حیات بنا لیتی ہے۔ وہ نبی اللہ کی ہر قدم پر مخالفت کرنا اپنا فرض سمجھتی ہے۔ اور نئے نئے طریقے مخالفت کے سوچتی ہے۔

اللہ تعالےٰ نے اسی لئے اس جماعت کو خاص خطاب سے سرفراز فرمایا ہے ان کو معمولی دشمنوں کی صف میں نہیں رکھا۔ بلکہ عدواً شیاطین کہا ہے۔ یہ قوم شیطان کی نمائندہ ہوتی ہے۔ اور گمراہی کے مقررہ پروگرام پر سختی سے عمل کرتی ہے۔

جس طرح نبی اللہ کا پروگرام ہوتا ہے کہ دنیا کو ہدایت کی طرف بلائے۔ اسی طرح یہ قوم اپنے لئے نبی اللہ کے بالمقابل گمراہی کا پروگرام متعین کر لیتی ہے۔ جس طرح نبی اللہ سعید لوگوں کی جماعت تیار کرتا ہے۔ اور ان کو تبلیغ ہدایت پر مامور کرتا ہے۔ اسی طرح ان جماعت کے لیڈر بھی جماعت بندی کر کے اپنے ساتھیوں کو تبلیغ گمراہی کے لئے متعین کرتے ہیں اور افترے سازی کا کارخانہ برپا کرتے ہیں۔ جہاں افترے کا تازہ بہ تازہ مال ہر وقت تیار ہوتا ہے۔ پھر اس مال کو وہ ایک دوسرے کے پاس پہونچاتے ہیں۔ تاکہ وہ اسکو ملک و قوم میں پھیلائیں۔ اور وہ نبی اللہ کی تبلیغ ہدایت کو روکنے میں استعمال کیا جائے۔ اس بات کو اللہ تعالےٰ نے مندرجہ ذیل الفاظ میں بیان فرمایا ہے۔

یوحی بعضھم الی بعض زخرف القول غروراً۔

یعنی یہ نمائندگان شیطان عوام کو فریب دینے کے لئے جھوٹی باتیں گھڑ گھڑ کر ایک دوسرے کے دلوں میں ڈالتے ہیں۔

یہ دراصل اللہ تعالےٰ کے فرستادہ کی صداقت کا ایک بہت بڑا نشان ہوتا ہے۔ کہ اس کے خلاف ایسے شیاطین دشمنوں کی جماعت کھڑی ہو جاتی ہے جو اس کی مخالفت کو اپنا مقصد حیات بنا لیتی ہے۔ اور جو اس کے خلاف افترے سازی کا کام وسیع پیمانے پر کرتی ہے۔ اور اس کے افراد افترائیں گھڑ گھڑ کر ایک دوسرے کو پہونچاتے ہیں۔ اور پھر سب مل کر ان افتراؤں کو ملک میں پھیلاتے ہیں۔ اور ایک دوسرے سے افترائیں لینے کے لئے لپکتے ہیں۔

اللہ تعالےٰ کے مندرجہ بالا کلام سے ثابت ہوتا ہے کہ نبی اللہ کا وجود اور ایسی جماعت کا وجود لازم و ملزوم ہیں۔ اگر کوئی مدعی نبوت ہو اور اس کے خلاف ایک ایسی جماعت کھڑی ہو جائے جو اس کے خلاف افترائیں گھڑ گھڑ کر ایک دوسرے کو پہونچائیں۔ اور افترے طرازی اور اس کی نشر و اشاعت کو اپنا فرض سمجھیں۔ تو یقیناً وہ اس مدعی نبوت کی صداقت پر ایک روشن دلیل ہوتی ہے اللہ تعالےٰ فرماتا ہے وکذالک جعلنا لکل نبیٍّ عدوًّا شیاطین الانس والجن۔ یعنی اے محمد صلے اللہ علیہ وسلم جس طرح یہ کفار کی جماعت تیرے خلاف کھڑی ہوئی ہے۔ اور تیرے خلاف جھوٹی باتیں بنا بنا کر پھیلاتی ہے۔ یہ ہمارے ایک قانون کے مطابق ہو رہا ہے۔ ہم ہر نبی کے ساتھ اس قسم کے لوگ ضرور لگاتے ہیں۔ مطلب یہ ہے کہ یہ بات تو تیری صداقت کا ثبوت ہے۔ جس طرح پہلے انبیاء علیہم السلام کے خلاف ایسے لوگ کھڑے ہوتے رہے ہیں۔ اسی طرح تیرے خلاف بھی کھڑے ہوئے ہیں۔ اگر ہم چاہتے کہ ایسا نہ ہوتا تو ہم اس پر قادر تھے۔ مگر یہ تو ہماری سنت قدیم سے چلی آئی ہے۔ ہم ہر نبی کے ساتھ ایسے لوگ ضرور کھڑے کرتے ہیں۔ اس لئے تو ان کا اور ان کی افتراؤں کا کوئی ملال اور رنج نہ کر کیونکہ ایسی جماعت کا وجود تو نبوت کے ساتھ لازمی ہے۔ اس میں بھی اللہ تعالےٰ کی حکمتیں ہیں۔

اللہ تعالےٰ نے اپنی سنت کے مطابق مسیح موعود علیہ السلام کے مخالفین میں بھی وہی خوبیاں ڈال دی ہیں۔ تاکہ حضور اقدس علیہ السلام کی صداقت کی یہ دلیل بھی قائم ہو۔ آپ دیکھیں گے کہ بعینہٖ کلام اللہ کے الفاظ کے مطابق مخالفین احمدیت مسیح موعود علیہ السلام اور اس کی جماعت کے خلاف اسی طرح منظم کر کے افترائیں گھڑتے ہیں۔ پھر وہ ان افتراؤں کو ایک دوسرے کو پہونچاتے ہیں۔ پہلے ایک افترے گھڑی جاتی ہے۔ وہ مثلاً احراریوں کے اخبار آزاد میں شائع ہوتی ہے۔ پھر اس افترے کو دوسرے ہمنوا اخبارات ہاتھوں ہاتھ لیتے ہیں۔ اور بڑی آب و تاب کے ساتھ اس کو شائع کرتے ہیں۔ آج مغربی پاکستان یا "زمیندار" احمدیت کے خلاف ایک افترے شائع کرتا ہے تو آزاد اس کو فوراً نقل کرتا ہے۔ یا "الاعتصام" گجرانوالہ شائع کرتا ہے۔ تو دوسرے ہمنوا اخبارات بھی اسکو شائع کرنا اپنا فرض سمجھتے ہیں۔ پھر "دعوت" اسکو لیتا ہے اور اس پر اور بھی حاشیہ آرائی کرتا ہے اسی طرح "کوثر" کچھ گھڑتا ہے۔ تو اس کو بھی دوسرے ہمنوا اخبارات ہاتھوں ہاتھ لیتے ہیں۔ الغرض یہ تمام اخبارات ایک پروگرام کے مطابق بعینہٖ اسی طرح کام کر رہے ہیں۔ جس طرح قرآن کریم نے ان خاص مخالفین انبیاء علیہم السلام کا نقشہ اوپر کی آیات میں کھینچا ہے مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کا یہ کتنا عظیم الشان نشان ہے

خاص نمبر کا تحفہ

جو احباب اپنے دوستوں کو خاص نمبر ہدیۃً بھجوانا چاہیں وہ اس کی رقم ۵ر فی پرچہ کے حساب سے دفتر ہذا کے پاس معہ تفصیل ایڈریس ۲۶ فروری تک پہونچا دیں۔ اس سے انہیں خرچ ڈاک اور دیگر محنت کی بچت رہے گی۔ اور پرچہ جلدی منزل مقصود تک پہونچ سکے گا۔

نوٹ:۔ اگر احباب ۲۶ فروری تک رقم پہونچا نہ سکتے ہوں تو منی آرڈر کر کے نمبر منی آرڈر سے اطلاع دے دیں۔ تعمیل ارشاد کی کوشش کی جائے گی انشاء اللہ

(مینیجر الفضل)

تبلیغی لٹریچر کی اہمیت

تبلیغی لٹریچر کی ضرورت و اہمیت ہم سب پر عیاں ہے۔ خدا تعالےٰ کے فضل سے صیغہ نشر و اشاعت کی طرف سے سال رواں میں ۲۸ مختلف تبلیغی ٹریکٹ شائع ہو چکے ہیں۔ کچھ ٹریکٹ چھپ رہے ہیں۔ اور بہت سے ابھی شائع ہونے والے ہیں جن کے لئے روپیہ کی فوری ضرورت ہے

صیغہ نشر و اشاعت مشروط بآمد صیغہ ہے۔ یعنی احباب جماعت کی مالی امداد سے ہی لٹریچر شائع کیا جاتا ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ مہربانی فرما کر تبلیغ جیسے اہم فریضہ کی ادائگی کے لئے صیغہ نشر و اشاعت کی زیادہ سے زیادہ مالی امداد کر کے عنداللہ ماجور ہوں۔

جملہ رقوم بنام محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ ربوہ بمد نشر و اشاعت ارسال کی جائیں جزاکم اللہ احسن الجزاء (مہتمم نشر و اشاعت ربوہ)

زکوٰۃ بھجواتے وقت تفصیل کا آنا بھی ضروری ہے

سیکرٹری مال اور دیگر عہدہ داران مقامی کی خدمت میں گزارش ہے کہ جب وہ زکوٰۃ کی کوئی رقم مرکز میں بھجوائیں تو ساتھ ہی نظارت بیت المال میں اس کی تفصیل بھی بھجوا دیا کریں کہ اس تمام رقم میں کس صاحب نے کس قدر رقم ادا کی ہے۔ اور ان صاحب کا مکمل پتہ کیا ہے۔ تا ان صاحبان کے کھاتہ جات مکمل کئے جا سکیں۔

نظارت بیت المال ربوہ

کونوا مع الصادقین

سچوں کے ساتھی بنو

احرار جھوٹے ہیں ان سے بچو

(از مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس)

خدا تعالےٰ قرآن مجید میں اپنے بندوں کو یہ نصیحت فرماتا ہے کونوا مع الصادقین کہ وہ صادق اور راستبازوں کا ساتھ دیں اور جھوٹ بولنے والوں کے متعلق فرماتا ہے لعنۃ اللہ علی الکاذبین کہ جھوٹوں پر خدا کی لعنت ہے۔ اور جو ملعون ہو اس سے دور رہنا چاہیئے۔

ترجمان احرار اخبار "آزاد" مورخہ ۱۳ فروری نے زیر عنوان "مرزائی اور الیکشن" مندرجہ ذیل کذب بیانیاں کی ہیں۔

احرار کی کذب بیانیاں	احمدیوں کا جواب باصواب
(۱) مرزائیوں کا قرآن جدا ہے جس کا نام تذکرہ ہے	(۱) لعنۃ اللہ علی الکاذبین۔ ہمارا قرآن وہی قرآن ہے جو آج سے ساڑھے تیرہ سو سال پہلے سیدنا محمد صلے اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین پر نازل ہوا
(۲) مرزائیوں کی حدیث الگ ہے جس کو وہ سیرت المہدی کہتے ہیں	(۲) ہم سیدنا محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی فرمودہ ہر حدیث کو مانتے ہیں اور ان کے مطابق عمل کرتے ہیں۔ صحیح بخاری و صحیح مسلم وغیرہ سب کتب کو حسب مدارج حدیثوں کی کتابیں مانتے ہیں۔ سیرت المہدی کا لفظ بتا رہا ہے کہ وہ سیرت کی کتاب ہے
(۳) ان کے مقامات مقدسہ قادیان اور ربوہ ہیں۔ جہاں وہ ہر سال حج کرتے ہیں۔	(۳) خدا تعالےٰ کے فریضہ حج کو ہم ہرگز ہرگز قادیان میں ادا نہیں کرتے بلکہ ہم مکہ مکرمہ کا حج کرتے ہیں اور سیدنا محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے روضۂ مبارک کی زیارت کے لئے مدینہ منورہ جاتے ہیں۔ یہ احرار کا ناپاک جھوٹ ہے کہ ہم قادیان اور ربوہ میں حج کرتے ہیں
(۴) ان کی نماز مسلمانوں سے علیحدہ ہے۔	(۴) جہاں جہاں احمدی پائے جاتے ہیں وہاں کے مسلمان خوب جانتے ہیں کہ یہ احرار کا صریح جھوٹ ہے۔ ہم وہی پانچ نمازیں فرض سمجھتے ہیں۔ جو سیدنا محمد صلے اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہیں اور جنہیں عام مسلمان فرض سمجھتے ہیں۔
(۵) مسلمانوں کے جنازے میں شامل نہیں ہوتے	(۵) سنی علماء کا شیعوں کی نماز جنازہ نہ پڑھنے کے متعلق فتوےٰ ہے۔ اور مقلدوں نے غیر مقلدوں کی نماز جنازہ میں شامل ہونا ممنوع قرار دیا ہے۔ اور احرار کو احمدیوں پر اعتراض کرنے کا کوئی حق نہیں جبکہ ان کا فتوےٰ یہ ہے "مسلمان کے لئے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ مرزائی کا جنازہ پڑھے" نماز جنازہ ہی نہیں بلکہ کسی صورت میں بھی شمولیت سے منع کیا ہے۔ (دیکھو آزاد کانفرنس نمبر مورخہ ۲۹ دسمبر ۱۹۵۰ء صفحہ ۱۱)
(۶) مرزائی ختم نبوت کے منکر ہیں	(۶) جھوٹوں پر اللہ تعالےٰ کی لعنت ہے ہم سیدنا محمد صلے اللہ علیہ وسلم کو دل سے خاتم النبیین یقین کرتے ہیں اور ہر مبایع سے بیعت کرتے وقت سیدنا محمد صلے اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین یقین کرنے کا اقرار لیا جاتا ہے۔ اور ہمارا ایمان ہے کہ جو سردار دو جہاں کو خاتم النبیین نہیں مانتا وہ احمدی نہیں ہے
(۷) ان کا عقیدہ ہے کہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام کا باپ تھا اور وہ آسمان پر زندہ نہیں۔ بلکہ عام انسانوں کی طرح وفات پا گئے ہیں	(۷) ہم حضرت عیسےٰ علیہ السلام کی ولادت کو بغیر باپ کے مانتے ہیں اور بانیٔ جماعت احمدیہ نے اپنی کتاب مواہب الرحمٰن میں مسیح علیہ السلام کی بے باپ ولادت کو عقائد میں داخل کیا ہے۔ بے شک ہمارا عقیدہ ہے کہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام دوسرے تمام انبیاء کی طرح وفات پا گئے۔ اور اگر کوئی نبی بجسمہ العنصری آسمان پر زندہ اٹھایا جاتا تو سیدنا محمد صلے اللہ علیہ وسلم آسمان پر زندہ رکھے جانے کے زیادہ مستحق تھے ؎ غیرت کی جا ہے عیسےٰ زندہ ہو آسماں پر مدفون ہو زمیں میں شاہِ جہاں ہمارا
(۸) مرزائی اہلبیت کی شان میں گستاخیاں کرتے ہیں۔	(۸) لعنۃ اللہ علی الکاذبین ہم خدا کے فضل سے اہلبیت کی ہر طرح عزت کرتے ہیں اور انہیں واجب الاحترام سمجھتے ہیں
(۹) مرزائی پاکستان کے حامی نہیں	(۹) مشہور مثل ہے ؎ چہ دلاور است دزدے کہ بکف چراغ دارد ہم تو پاکستان کے استحکام اور مضبوطی کے لئے ہر ممکن کوشش کرتے ہیں۔ مگر وہ احراری امیر شریعت ہیں جنہوں نے یہ چیلنج کیا تھا کہ "کوئی ماں کا بچہ پاکستان کی "پ" بھی نہیں بنا سکتا۔" (تقریر عطاء اللہ شاہ بخاری بمقام پسرور) اور وہ مفکر احرار اور مجلس احرار تھی جنہوں نے پاکستان کا نام "پلیدستان" رکھا اور کہا احرار کا وطن لیگی سرمایہ دار کا پاکستان نہیں"۔ (خطبات احرار صفحہ ۹۹)
(۱۰) مرزا قادیانی نے اللہ تعالےٰ کی شان میں گستاخیاں کی ہیں اور کہا میں نے اپنے آپ کو عین خدا دیکھا ہے اور یقین کیا کہ واقعی میں خدا ہوں۔ پھر میں نے آسمانوں اور زمینوں اور آدم کو پیدا کیا	(۱۰) تحریف یہود کا شیوہ تھا مگر آج احرار کا ہے۔ بانیٔ جماعت احمدیہ نے لکھا ہے کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ گویا میں خدا ہوں۔ اور خواب میں ایسا دیکھنے سے کوئی خدا نہیں بن جاتا۔ اللہ تعالےٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے کہ سورج۔ چاند اور ستارے خدا تعالےٰ کے لئے سجدہ کرتے ہیں۔ مگر یوسف علیہ السلام نے خواب میں دیکھا کہ سورج۔ چاند اور گیارہ ستارے مجھے سجدہ کر رہے ہیں۔ (یوسف ع ۱) تو کیا خواب میں ایسا دیکھنے سے وہ خدا بن گئے تھے۔ اور کیا خدا کی شان میں انہوں نے گستاخی کی تھی۔ معاذ اللہ اور آج سے چھ سو سال پہلے علامہ عبد الغنی نابلسی نے جو فن تعبیر رؤیا میں اہلسنت کے مسلمہ امام ہیں اپنی کتاب تعطیر الانام میں لکھا ہے کہ جو شخص اپنے آپ کو خواب میں دیکھے کہ وہ خدا بن گیا ہے۔ تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ وہ سیدھے راستہ پر قائم ہے۔ پس اگر کوئی صالح شخص خواب میں اپنے آپ کو خدا نہیں دیکھ سکتا۔ تو اس بزرگ امام نے کیوں ایسے خواب کا دیکھنا اور اس کی تعبیر لکھی۔ اصل بات یہ ہے کہ احرار کذاب ہونے کے علاوہ علوم دینیہ سے بھی جاہل ہیں۔ خواب میں زمین و آسمان پیدا کرنے کے متعلق حضور نے فرمایا ہے۔ کہ اس سے مراد یہ ہے کہ آسمانی اور زمینی تائیدات میرے ساتھ ہونگی (آئینہ کمالات اسلام) اور چشمہ مسیحی میں فرماتے ہیں۔ اس کشف سے مطلب یہ تھا۔ کہ خدا میرے ہاتھ پر ایک ایسی تبدیلی پیدا کرے گا۔ کہ گویا زمین اور آسمان نئے ہو جائیں گے۔ اور حقیقی انسان پیدا ہوں گے۔ اور حقیقۃ الوحی میں فرماتے ہیں۔ "ہر ایک روحانی مصلح کے وقت میں روحانی طور پر نیا آسمان اور نئی زمین بنائی جاتی ہے۔ اگر احرار کو اب بھی سمجھ نہ آئے تو ڈاکٹر اقبال کے یہ شعر پڑھ لیں ؎ زندہ دل سے نہیں پوشیدہ ضمیر تقدیر خواب میں دیکھتا ہے عالم نو کی تصویر اور جب بانگ اذاں کرتی ہے بیدار اسے کرتا ہے خواب میں دیکھی ہوئی دنیا تعمیر
(۱۱) سرور دو عالم حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی شان میں بے حد دیدہ دلیری سے کام لیا ہے میرا نام محمد رکھا گیا ہے اور رسول بھی۔	(۱۱) لعنۃ اللہ علی الکاذبین بانیٔ جماعت احمدیہ کا الہام ہے پاک محمد مصطفےٰ نبیوں کا سردار۔ نیز آپ نے فرمایا۔ میرے اور آپ کے درمیان شاگرد اور استاد کی نسبت ہے۔ میں شاگرد ہوں اور سیدنا محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے استاد ہیں۔ نیز فرماتے ہیں ؎ بعد از خدا بعشق محمد مخمرم گر کفر ایں بود بخدا سخت کافرم (باقی دیکھیں صفحہ ۶)

"آزاد" کے ملتان کانفرنس نمبر پر تبصرہ

احرار ایک شکست خوردہ قوم ہیں اور مسلمانوں میں شکست خوردہ ذہنیت پیدا کر رہے ہیں

(از مکرم مولانا ابو العطاء صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ احمد نگر)

(۱)

مولوی عطاء اللہ شاہ بخاری نے صلح حدیبیہ کا ذکر کرتے ہوئے کہا:۔

"جیسے وہاں ظاہر شکست میں فتح و نصرت مضمر تھی ویسے ہی اللہ کے فضل سے بخاری بھی یہ کہتا ہے کہ آج ساری دنیا ہمیں (احرار کو) شکست خوردہ بتا رہی ہے۔ میں کہتا ہوں کہ آج ہماری فتح و نصرت کا نکھرا ہوا چہرہ مجھے سامنے دکھائی دے رہا ہے" (آزاد ۲۶ دسمبر)

اوّل تو بخاری صاحب کا اللہ تعالیٰ کے کلام انا فتحنا لک فتحا مبینا کی یہ نقل اتارنا کتنا بھونڈا فعل ہے۔ کیا بخاری صاحب الہام یا وحی کے مدعی ہیں۔ یا خود ہی الوہیت کے عرش پر ہونے کے دعویدار ہیں؟ آخر جب ساری دنیا احرار کو "شکست خوردہ" بتا رہی ہے تو آپ کو "فتح و نصرت کا نکھرا ہوا چہرہ" کس طرح نظر آ رہا ہے۔ وحی و الہام کے آپ قائل نہیں اور مشاہدہ و قیاس آپ کے خلاف ہے۔ ساری دنیا کی شہادت کی رو سے آپ "شکست خوردہ" ہیں

دوم ملتان کانفرنس میں احراری لیڈر تاج الدین صاحب انصاری نے کہا تھا کہ:۔

"عزیزان من! یاد رکھئے اگر آج یہ احرار یہ "فقیروں کی ٹولی" خدا نخواستہ شکست کھا گئی تو آپ مرزائیت کا مقابلہ نہ کر سکو گے" (آزاد ۲۶ دسمبر)

اب جب بخاری صاحب کے اعتراف کے رو سے ساری دنیا احرار کو شکست خوردہ بتا رہی ہے تو کیا اب بھی آپ کو احمدیت کی فتح کا اقرار نہیں؟

سوم انصاری صاحب اور بخاری صاحب کے مندرجہ بالا اعتراف کے بعد آپ سید عطاء اللہ شاہ بخاری کی تقریر ۲۸ جنوری کے ان الفاظ کو ملاحظہ فرمائیں کہ:۔

"مرزائیت کا مقابلہ کرنے کے لئے ضروری ہے کہ مسلم لیگ کو مضبوط بنایا جائے۔ کیونکہ مسلم لیگ کے ذریعہ ہی ہم مرزائیت کو ختم کر سکتے ہیں" (روزنامہ مغربی پاکستان ۳۰ جنوری ۱۹۵۱ء)

گویا پہلے کہا کہ اگر "احرار یا فقیروں کی یہ ٹولی" شکست کھا گئی تو "مرزائیت" کا مقابلہ نہیں کیا جا سکتا۔ پھر بخاری صاحب نے کہا کہ ساری دنیا تو احرار کو شکست خوردہ مان چکی ہے البتہ مجھے "فتح و نصرت کا نکھرا ہوا چہرہ" نظر آتا ہے اور اس کے چند دن بعد ہی احرار کی شکست کا اعتراف کرتے ہوئے بخاری صاحب نے کہہ دیا کہ "مرزائیت" کا مقابلہ احرار نہیں کر سکتے اور نہ ہی یہ شکست خوردہ گروہ "مرزائیت" کو ختم کر سکتا ہے۔ اس کے لئے اب مسلم لیگ کو مضبوط بنانا چاہیئے۔ مسلم لیگ کے ذریعہ ہی سے مرزائیت کو ختم کیا جا سکتا ہے۔

ان ہر سہ بیانات سے احرار کا شکست خوردہ ہونا اظہر من الشمس ہے۔ مسلم لیگ جو ایک سیاسی جماعت ہے۔ اسے برباد کرنے کے لئے اپنی پرانی سکیم کے ماتحت احرار اسے احمدیت کے مقابلہ پر لانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اب یہ مسلم لیگ اور اس کے ذمہ وار لیڈروں کا کام ہے کہ وہ احرار یعنی لیگ کے پرانے دشمنوں کے بھرّے میں نہ آئے۔ بہرحال یہ تو تسلیم کر لیا گیا کہ احرار کو خود بھی اپنی شکست کا اقرار ہے ورنہ وہ کبھی یہ نہ کہتے کہ:۔

"مسلم لیگ کے ذریعہ ہی ہم مرزائیت کو ختم کر سکتے ہیں"

احرار کو یاد ہو گا کہ انہوں نے جنوری ۱۹۴۹ء کے لاہور ریزولیوشن میں فیصلہ کیا تھا کہ:۔

"آئندہ سے مجلس احرار اپنی سعی و عمل (؟) کو مسلمانوں کے دینی عقائد و رسوم کو درست رکھنے اور خصوصاً مسئلہ ختم نبوت کی مرکزی اہمیت کو برقرار رکھنے کے لئے "تبلیغی سرگرمیوں" تک محدود رکھے گی۔ جو اراکین و ہمدردان احرار زمانۂ حال کے موافق سیاسی خدمات سرانجام دینا چاہتے ہیں۔ وہ مسلم لیگ کے پلیٹ فارم سے اپنی روایات اخلاص اور عملی انہماک سے ملک و ملت کی خدمت میں حصہ دار بن سکتے ہیں"

گویا مسلم لیگ کا دائرہ "سیاسی خدمات" بجا لانا ہے۔ اور "تبلیغی سرگرمیوں" کی اجارہ داری احرار کے سپرد تھی۔ "مرزائیت کو ختم کرنا" بھی احرار نے اپنے ذمہ لیا تھا۔ اب احرار پر کیا افتاد پڑ گئی ہے کہ وہ مسلم لیگ ایسی سیاسی جماعت سے "مرزائیت" کے ختم کرنے کی امیدیں وابستہ کر رہے ہیں۔ یہ چال مسلم لیگ کی دشمنی پر مبنی ہے۔ مگر اس سے احرار کی موت بھی نمایاں ہے۔

(۲)

مولوی عطاء اللہ شاہ بخاری کہتے ہیں کہ صلح حدیبیہ میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے کفار مکہ کی یہ شرط تسلیم فرمالی کہ:۔

"اگر آپ کا کوئی آدمی ہماری طرف آ جائے تو ہم اسے واپس نہیں کریں گے ہمارا آدمی اگر آپ کے ہاں چلا جائے تو آپ کو واپس کرنا ہو گا"

اس صورت میں احراری مولوی صاحبان اپنے اس مزعومہ خیال کی کیا تاویل کریں گے کہ:۔

"اسلام میں قانونی طور پر مرتد اور باغی کی سزا یہ ہے کہ حکومت اسلامی تین دن کے اندر اندر اسے قتل کرا دے" (آزاد ۲۶ دسمبر)

اب یا تو یہ مانیں کہ احراری مولویوں کا اسلام کی طرف یہ قانون منسوب کرنا سراسر غلط اور جھوٹ ہے اور یا یہ کہیں کہ (نعوذ باللہ) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے "اسلامی قانون" کے خلاف عمل کیا کہ مرتد کو واپس لے کر تین دن میں قتل کرنے کی بجائے اسے کفار کے پاس ہی رہنے دیا۔ احراری مولوی اپنی غلطی ماننے کی بجائے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر ہی الزام لگائیں گے۔ مگر ہر مخلص مسلمان جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم (فداہ ابی و امی) کے عمل کو درست اور اسلامی قانون کی تفسیر یقین کرتا ہے، وہ مولویوں کے قتل مرتد کے مزعومہ خیال کو ہی غلط اور خلاف اسلام قرار دے گا اور آنحضرت صلعم کے عمل کو درست سمجھے گا۔

(۳)

احراری لیڈر مولوی محمد علی صاحب کہتے ہیں کہ:۔

"میرے پڑھے لکھے بھائیو! آپ حضرات کو یہاں ایک اشکال ہو گا کہ مرزائی بھی مسلمانوں جیسا کلمہ پڑھتے ہیں اور باقی معاملات بھی مسلمانوں کی طرح سرانجام دیتے ہیں پھر ہم میں اور ان میں کیا فرق ہوا؟"

اس "اشکال" کو محض جھوٹ و افتراء کے ذریعہ مولوی صاحب نے یوں حل کیا ہے کہ:۔

"مرزائی حضرات محمد رسول اللہ کا کلمہ نہیں پڑھتے"

اس کے جواب میں ہم بجز لعنة الله على الكاذبين اور کیا کہہ سکتے ہیں۔ جس گروہ کے لیڈر ایسے جھوٹے ہوں اس گروہ کے بچنے کی کیا صورت ہو سکتی ہے۔

مولوی محمد علی مذکور آگے چل کر کہتے ہیں کہ:۔

"مسلمان جب کلمہ لا الہ پڑھتے ہیں تو اس میں غلام احمد کی نبوت کا اقرار نہیں کرتے بلکہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت و رسالت کا اقرار کرتے ہیں۔ مگر یہی کلمہ جب مرزائیوں کی زبان سے نکلتا ہے تو ان کی مراد مرزا غلام احمد سے ہوتی ہے اور وہ مرزا غلام احمد کی نبوت کا اقرار کرتے ہیں"

اس کے جواب میں بھی ہم لعنة الله على الكاذبين کہتے ہیں کہ جماعت احمدیہ کا ہر فرد حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی نبوت اور رسالت پر یقین رکھتا ہے آپ کو خاتم المرسلین اور سید الانبیاء مانتا ہے اور کلمہ طیبہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھتے وقت صرف اور صرف آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اس کی مراد ہوتی ہے۔

جماعت احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد صاحب کو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی اتباع میں اور آپ کے طفیل غیر تشریعی نبی مانتی ہے اور یہ بھی درست ہے کہ ظلی طور پر بعض آیات قرآنیہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے کامل پیروؤں پر بذریعہ وحی نازل ہو سکتی ہیں۔ مگر یہ بیان احرار کا خالص افتراء ہے کہ احمدی لوگ جب لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھتے ہیں تو ان کی مراد مرزا غلام احمد صاحب ہوتے ہیں۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم مراد نہیں ہوتے۔ (نعوذ باللہ)

(۴)

احراری مولوی محمد علی صاحب کہتے ہیں کہ:۔

"مرزائی اگرچہ مسلمانوں جیسا کلمہ پڑھتے ہیں، باقی عبادات کی ظاہری شکل و صورت بھی ان جیسی ہی ہے مگر وہ حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی دوسرے نبی کو تسلیم کر کے اب مسلمان قوم میں شمار نہیں ہو سکتے۔ وہ اب ایک الگ قوم متصور ہوں گے" (آزاد ۲۶ دسمبر)

یہ عقیدہ تو سب مسلمان کہلانے والے رکھتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد حضرت مسیح نبی اللہ نے آنا ہے۔ اور جب وہ آئیں تو ان پر ایمان لانا فرض ہے اگر کوئی ان کا انکار کرے گا تو وہ مسلمان نہ رہ سکے گا۔ پس اگر مسیح موعود نبی اللہ کو ماننے سے انسان مسلمان قوم میں شمار نہیں ہو سکتا تو احرار کا یہ فتویٰ امت پر حاوی ہونا چاہیئے۔ پھر یہ احراری فلسفہ بھی عجیب ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی امتی نبی کو ماننے والا بھی مسلمان قوم میں شمار نہیں ہو گا بلکہ الگ قوم متصور ہو گا۔ کیا ابتداء آفرینش سے ایسا ہی ہوتا آیا ہے؟ کیا حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ماننے والے حضرت ہارون علیہ السلام کو نبی ماننے کی وجہ سے الگ قوم متصور ہوتے تھے۔ کیا بنی اسرائیل قوم میں صدہا نبی نہیں ہوئے؟ کیا حضرت ابراہیم علیہ السلام کی نبوت کو ماننے کے باعث علیحدہ قوم بن گئے تھے؟ اگر ایسا نہیں ہوتا رہا تو آج ایسا سوال پیدا کرنا کس طرح معقول قرار پا سکتا ہے؟ میں کہتا ہوں کہ اگر بالفرض یہ قاعدہ درست بھی ہوتا تب بھی جماعت احمدیہ پر اس کا اطلاق نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ پہلے نبی تو مستقل اور براہ راست نبی ہوا کرتے تھے۔ اور ان میں سے صاحب شریعت نبی پہلے نبی کی شریعت کو منسوخ کر دیا کرتے تھے

(باقی صفحہ ۷ پر)

جماعت احمدیہ کی طرف سے ۱۹۴۶ء میں مسلم لیگ کی حمایت کا اعلان

(از مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف پروفیسر جامعۃ المبشرین)

"حیات محمد علی جناح"

.... رئیس احمد صاحب جعفری کی تصنیف ہے۔ رئیس احمد صاحب جعفری ہندوستان کے چوٹی کے ادیبوں میں سے ہیں۔ اسی کتاب میں انہوں نے ایک باب "مجلس احرار اور پاکستان" بھی باندھا ہے کسی آئندہ اشاعت میں اس کو بھی احباب کے سامنے پیش کیا جائیگا اور فیصلہ اپنے قارئین پر چھوڑیں گے۔ کہ وہ فیصلہ کرلیں کہ غدار کون ہے؟ تاریخ نے کس کو کس نام سے محفوظ کیا ہے۔ جعفری صاحب لکھتے ہیں

مرزا محمود احمد صاحب کا بیان

"قادیانی گروہ کا "امام جماعت" مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب نے ۲۱ر اکتوبر ۱۹۴۵ء کو ایک طویل بیان اس سلسلہ میں شائع فرمایا۔ جس کے جستہ جستہ حصے ذیل میں درج کیے جاتے ہیں۔

"کسی شخص کا کسی دوسرے شخص کے مفاد کا دیانتداری سے خیال رکھنا یا لیاقت کا دعویدار ہونا۔ اسے اس کی نیابت کا حق نہیں دے دیتا۔ کیا کوئی وکیل کسی عدالت میں اس دعوی کے ساتھ پیش ہو سکتا ہے کہ میں مدعی یا مدعا علیہ کے وکیل سے زیادہ سمجھدار اور دیانتداری سے اس کے حقوق کو پیش کر سکوں گا۔ کیا کوئی عدالت اس وکیل کے ایسے دعویٰ کو باوجود سچا سمجھنے کے قبول کر سکے گی۔ اور کیا اس قسم کی اجازت کی موجودگی میں ڈیموکریسی ڈیموکریسی کہلا سکتی ہے"؟

آگے چل کر موصوف فرماتے ہیں:۔

"کانگرس کے اس اعلان نے کہ اب وہ مسلم لیگ سے بات نہیں کریگی۔ بلکہ مسلمان افراد سے خطاب کرے گی میرے جذبات کو بالکل کچل دیا۔ اور میں نے محسوس کیا۔ کہ جو لوگ دروازہ سے داخل ہونے میں ناکام رہے ہیں۔ اب وہ سرنگ لگا کر داخل ہونا چاہتے ہیں۔ اور اس کے معنی مسلم لیگ کی تباہی کے نہیں بلکہ مسلم کیرکٹر اور مسلم قوم کی تباہی ہے بس اسی وقت سے میں نے یہ فیصلہ کر لیا۔ کہ جب تک یہ صورت حالات نہ بدلے ہمیں مسلم لیگ کی پالیسی کی تائید کرنی چاہیئے"۔

جناب موصوف اپنی جماعت کے اصحاب کو ہدایت دیتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"آئندہ انتخابات میں ہر احمدی کو مسلم لیگ کی پالیسی کی تائید کرنی چاہیئے۔ تاکہ انتخابات کے بعد مسلم لیگ بلاخوف تردید کانگریس سے یہ کہہ سکے۔ کہ وہ مسلمانوں کی نمائندہ ہے اگر ہم اور دوسری جماعتیں ایسا نہ کریں گی تو مسلمانوں کی سیاسی حیثیت کمزور ہو جائے گی اور ہندوستان کے آئندہ نظام میں ان کی آواز بے اثر ثابت ہو گی۔ اور ایسا سیاسی اور اقتصادی دھکا مسلمانوں کو لگے گا۔ کہ اور چالیس پچاس سال تک ان کا سنبھلنا مشکل ہو جائیگا اور میں نہیں کہہ سکتا۔ کہ کوئی عقلمند آدمی اس حالت کی ذمہ داری اپنے اوپر لینے کو تیار ہو۔ پس میں اس اعلان کے ذریعہ تمام صوبہ جات کے احمدیوں کو مشورہ دیتا ہوں۔ کہ وہ اپنی اپنی جگہ پر پورے زور اور قوت کے ساتھ آئندہ انتخابات میں مسلم لیگ کی مدد کریں"۔

یونینسٹوں کے بارہ میں جناب مرزا صاحب نے فرمایا

"جب تک یونینسٹ پارٹی اپنی پالیسی کی ایسی وضاحت نہیں کر دیتی جس سے اس کا مسلم لیگ کی مرکزی پالیسی سے پورا اتحاد اور تائید ثابت ہو اور جس کے بعد شملہ کانفرنس والے حالات کا اعادہ ناممکن ہو جائے۔ میں سمجھتا ہوں کسی احمدی کو یونینسٹ ٹکٹ پر کھڑا نہیں ہونا چاہیئے"۔

مسلم قوم کی مرکزیت۔ پاکستان، یعنی ایک آزاد اسلامی حکومت کے قیام کی تائید مسلمانوں کے یاس انگیز مستقبل پر تشویش۔ عامۃ المسلمین کی صلاح و فلاح نجاح و مرام کی کامیابی تفریق بین المسلمین کے خلاف برہمی اور غصہ کا اظہار کون کر رہا ہے۔ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر اور جماعت حزب اللہ کا داعی۔ اور امام الہند؟ پھر کیا جانشین شیخ الہند اور دیوبند کا شیخ الحدیث؟ وہ بھی نہیں؟ پھر کون؟ وہ لوگ جن کے خلاف "کفر" کے فتوؤں کا پشتارہ موجود ہے۔ جن کی نامسلمانی کا چرچا گھر گھر کیا جا رہا ہے۔ جن کا ایمان۔ جن کا عقیدہ مشکوک مشتبہ اور محل نظر ہے۔ کیا خوب کہا ہے ایک شاعر نے سہ

کال اس فرقہ زہاد سے اٹھا نہ کوئی
کچھ ہوئے تو یہی رندان قدح خوار ہوئے

جعفری صاحب کا لفظ لفظ نقل کر دیا ہے یہ کتاب ۸۰۰ صفحات پر مشتمل ہے جو پاکستان کی تاریخ موصوف نے لکھی ہے۔

ضرورت مدرسین

"ربوہ لوئر مڈل سکول کے لئے ایک ایس وی یا جے وی مدرس کی ضرورت ہے۔ اچھی صحت والے ریٹائرڈ مدرس کو بھی موقع دیا جا سکتا ہے۔ تنخواہ حسب لیاقت دی جائے گی۔ (ناظر تعلیم و تربیت ربوہ)"

چندہ حفاظت مرکز!

معلوم ہوتا ہے۔ کہ چندہ حفاظت مرکز کی جو تحریک حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اوائل ۱۹۴۷ء میں فرمائی تھی۔ اس کا علم بہت سے احباب کو اس وقت نہ ہوا۔ اور اس کے بعد بھی مرکز کی طرف سے یاددہانی نہ کروائی جانے کی وجہ سے اکثر دوست بے خبر رہے ہیں۔ اس تحریک میں ان احباب سے جو جائدادیں رکھتے تھے۔ ان جائدادوں کی قیمت کا ایک فیصدی چندہ حفاظت مرکز کی مد میں طلب کیا گیا تھا۔ اور جن کے پاس جائدادیں نہ تھیں۔ ان سے اپنی ایک ماہ کی آمد کا مطالبہ کیا گیا تھا۔

یہ خوشی کی بات ہے۔ کہ جماعت میں ایسے مخلصین بھی پائے جاتے ہیں۔ جو اس تحریک کا علم دیئے جانے پر نہ صرف اس میں شمولیت اختیار کرتے ہیں۔ بلکہ خوشی سے وعدہ بھی فراخ دلی سے کرتے ہیں اور ادائیگی بھی حتی الوسع جلد کر دیتے ہیں۔ چنانچہ ایک تازہ مثال محترم کرنل ڈاکٹر محمد ابراہیم صاحب ریفیوجی کیمپ کالا ضلع جہلم کی قابل ذکر ہے۔ جن کو پہلے اس تحریک کا علم نہ تھا۔ مگر جب ان کو توجہ دلائی گئی۔ تو انہوں نے بشرح صدر ایک ماہ کی تنخواہ ادا کرنے کا وعدہ کیا۔ اور یہ لکھا کہ میں جنوری ۱۹۵۱ء سے باقساط ادا کروں گا۔ لیکن معلوم ہوتا ہے۔ کہ حالات زیادہ سازگار ہو گئے۔ اس لئے انہوں نے ماہ دسمبر میں ہی یکمشت ساری رقم یعنی مبلغ گیارہ صد روپیہ (اپنی ایک ماہ کی سالم آمد) ادا کر دی ہے۔ اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں اس کی رپورٹ کی گئی۔ تو حضور نے اپنے قلم سے تحریر فرمایا جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

امید ہے۔ دوسرے احباب جنہوں نے ابھی تک اس تحریک میں حصہ نہیں لیا۔ وہ بھی اور دوسرے احباب جنہوں نے وعدے کر کے ابھی تک ادائیگی نہیں کی۔ اس میں حصہ لے کر اور ادائیگی فرما کر عنداللہ ماجور ہوں گے۔ (نظارت بیت المال ربوہ شعبہ حفاظت و تنظیم)

نومبایعین جماعت احمدیہ کی توجہ کے لئے

جماعت احمدیہ میں جو نئے دوست بیعت کر کے داخل ہوتے ہیں۔ ان پر جہاں اور فرائض عائد ہوتے ہیں۔ وہاں سب سے بڑا فریضہ چندہ کا بھی ہے۔ اور چندہ کی تشخیص و تحصیل کا انتظام صحیح طور پر نہیں ہو سکتا۔ جب تک ایک احمدی کی ہر قسم کی آمدن اور اس کے متعلق ضروری کوائف درج ہو کر نظارت ہذا میں نہ آجائیں۔

اس لئے ہر نومبایع احمدی کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ اپنی ہر قسم کی آمدن اور اس کے متعلق ضروری کوائف سے نظارت بیت المال ربوہ کو مطلع فرما دیں۔ نیز اپنے حلقہ کی نزدیک ترین جماعت احمدیہ کے سیکرٹری صاحب مال کو اپنا چندہ ادا کر کے عنداللہ ماجور ہوں۔ اور سیکرٹریان مال اس بارے میں نظارت ہذا کو اطلاع دے کر ممنون فرما دیں۔ فجزاکم اللہ احسن الجزاء۔

نوٹ:۔ شرح چندہ عام نقد آمد کی صورت میں ایک آنہ فی روپیہ اور غلہ کی صورت میں اڑھائی سیر فی من مقرر ہے۔ وصیت کرنے والے احباب کے لئے شرح چندہ $\frac{1}{10}$ حصہ کم از کم اور زیادہ سے زیادہ $\frac{1}{3}$ ہے۔ (نظارت بیت المال ربوہ)

احمدی نوجوانوں کی کامیابی

لاہور ۲۰ر فروری۔ ۱۸ر فروری کو آل پاکستان انٹر کالجیٹ مباحثہ اسلامیہ کالج لاہور میں تعلیم الاسلام کالج کے دو مقررین مجیب الرحمن صادق اور رشید قیصرانی نے ٹرافی حاصل کی۔ اور مجیب الرحمن صاحب نے دوسرا انعام بھی حاصل کیا۔

ولادت

قریشی فیروز محی الدین صاحب واقف زندگی متعلم جامعۃ المبشرین ربوہ کو خدا تعالیٰ نے دوسرا فرزند ۱۷ر فروری ۱۹۵۱ء کو مرحمت فرمایا ہے۔ مولود ڈاکٹر احمد علی صاحب پریذیڈنٹ حلقہ دہلی گیٹ لاہور کا پوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مولود مسعود کو لمبی عمر کے ساتھ خادم دین بنائے۔ (خورشید احمد)

درخواست ہائے دعا

میرا بچہ عزیز صدیق احمد بعارضہ ٹائیفائڈ بخار چند یوم سے بیمار چلا آ رہا ہے۔ تمام احباب دردِ دل سے کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

(خواجہ محمد امین نسبت روڈ۔ لاہور)

(۲) ڈاکٹر نور محمد صاحب میڈیکل پریکٹیشنر فلیمنگ روڈ لاہور کا اپریشن خدا تعالیٰ کے فضل سے کامیاب ہو گیا ہے۔ درویشان قادیان اور صحابہ کرام سے درخواست ہے کہ جلد صحتیابی کے لئے دعا کریں۔ (عبد السلام فلیمنگ روڈ لاہور)

بقیہ صفحہ ۵

احرار ایک شکست خوردہ قوم ہیں

لیکن احمدی عقیدہ کی رو سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین کے بعد نہ کوئی مستقل نبی آسکتا ہے اور نہ ہی نئی شریعت لانے والا نبی ہو سکتا ہے اب تو صرف غیر تشریعی امتی نبی آسکتے ہیں۔ اور وہ شریعت محمدیہ کے تابع ہوں گے اور اسی کی اشاعت ان کا فرض ہو گا۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام ایسے ہی امتی نبی ہیں۔ پس بہر صورت حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر ایمان لانے سے احمدی الگ قوم متصور نہیں ہو سکتے (یعنی انہیں غیر مسلم قرار نہیں دیا جا سکتا۔ عجیب زمانہ ہے کہ فرستادہ خدا پر ایمان لانے والوں کو مسلمانوں سے علیحدہ قوم قرار دینے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ در حقیقت یہ سب اپنی کمزوری کے مظاہرے ہیں۔

خاص نمبر کے خواہشمند

احباب کرام نوٹ فرمالیں کہ زائد پرچوں کے لئے جن خریداروں کی رقم ۲۷ فروری ۱۹۵۱ء کی دوپہر تک پہونچ جائے گی۔ انہیں ۵؍ فی پرچہ کے حساب سے خاص نمبر مل سکیگا اس کے بعد ۶؍ فی پرچہ کے حساب سے بھجوایا جا سکیگا۔ (کیونکہ تاریخ اشاعت کے بعد پوسٹیج زیادہ ادا کرنا ہوگا) رقم بصورت پیشگی آنی ضروری ہے۔ وی پی کے لئے درخواست ارشاد نہ فرمائیں۔

(مینجر)

درخواست دعا

عزیزم راشد حسین ولد شیخ محمد حسین صاحب حال لائلپور بہت سخت بیمار تھے۔ جس کی وجہ سے از حد کمزور ہو گئے ہیں۔ احباب ان کی صحت کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔

فاروق احمد شفا میڈیکو نسبت روڈ لاہور

اقوال و افکار

"پاکستان نے ایک قلیل عرصہ میں ایسا اقتصادی استحکام حاصل کر لیا ہے جیسے بہت کم اشخاص ممکن خیال کرتے تھے"

(مسٹر ڈبلیو ایس۔ کینیٹ ہجز رکن ایوان نمائندگان آسٹریلیا مسئلہ کشمیر کے متعلق ایک مقالہ)

"ہم پاکستان کے استحکام اور پاکستان کی علاقہ جاتی سالمیت کو برقرار رکھنے کے لئے اپنا سب کچھ قربان کر دیں گے"

(چمن کے باشندوں کا شیر زمان خان پولیٹیکل ایجنٹ ضلع پشین کی خدمت میں سپاسنامہ)

"روئی کی بین الاقوامی مشاورتی کمیٹی کو بین الاقوامی تعاون کی عام اسکیم میں ایک اہم حصہ لینا ہے۔ جس سے تمام دنیا کی اقتصادی حالت بہتر ہو جائے گی"

(آنریبل مسٹر عبد الستار پیرزادہ وزیر خوراک و زراعت روئی کی بین الاقوامی مشاورتی کمیٹی کے دسویں اجلاس میں)

"اگر فنی امداد کے نمبر ۴ پروگرام کے تحت کم ترقی یافتہ ملکوں کو زیادہ سے زیادہ سہولتیں مہیا کی گئیں تو یہ ممالک بہت جلد ترقی کر جائیں گے"۔

(آنریبل مسٹر عبد الستار پیرزادہ وزیر غذا اور زراعت روئی کی بین الاقوامی مشاورتی کمیٹی کے دسویں اجلاس میں)

"مشرقی اور مغربی بنگال میں ہندو مسلمانوں کے تعلقات نمایاں طور پر بہتر ہو گئے ہیں"

(آنریبل ڈاکٹر عبد المطلب مالک صوبائی وزیر (کلکتہ) کے جلسہ عام میں)

"منصوبہ کولمبو اس علاقہ کے لئے ایک نیک فال ہے۔ اور اگر اسے کامیابی کے ساتھ جلد از جلد عملی جامہ پہنا دیا گیا۔ تو دنیا کے اس حصہ کو زبردست استحکام حاصل ہو جائے گا"

(ہز ایکسیلنسی گورنر جنرل پاکستان یوم آزادی لنکا کے سلسلے میں ایک ڈنر کے موقعہ پر)

"مردم شماری کا کام آپ کے ملک کے لئے بلکہ ہم میں سے ہر شخص کے لئے نہایت مفید ہے ہمیں فخر کے ساتھ اس میں حصہ لینا چاہیئے۔ اور ان کارکنوں کے ساتھ اخلاق سے پیش آنا چاہیئے جو مردم شماری کے کام کے لئے منتخب ہوئے ہیں"

(ہز ایکسیلنسی الحاج خواجہ شہاب الدین وزیر امور داخلہ ۸ فروری کو ریڈیو پاکستان کراچی سے تقریر)

"ترقی کے بغیر ایشیا میں امن قائم نہیں رہ سکتا۔ چنانچہ ترقی نہ ہوئی۔ تو مشرقی ممالک کے باشندوں کے لئے جنگ اور امن دونوں کی ایک حیثیت ہو گی"۔

(آنریبل مسٹر لیاقت علی خان وزیر اعظم پاکستان لندن میں کناڈا کی ایک تقریب میں تقریر)

"دنیا میں امن اور ترقی کے دلدادہ اشخاص کو ہر اس تحریک کا خیر مقدم کرنا چاہیئے جو مسلمانوں کو ایک متحد طاقت بنانے کے لئے شروع کی گئی ہو۔ کیونکہ یہ متحدہ قوت بنی نوع انسان کے اتحاد۔ ترقی اور خوشحالی میں ممد و معاون ثابت ہو گی"

(آنریبل مسٹر لیاقت علی خان وزیر اعظم پاکستان ۹ فروری کو موتمر عالم اسلامی کے اجلاس میں تقریر)

"مصر ہمارے لئے کوئی غیر ملک نہیں ہے۔ وہ اسلامی ممالک کی عظیم برادری کا ایک رکن بلکہ ایک ممتاز ترین رکن ہے۔ اور اس لئے ہمیں بہت عزیز ہے"

(ہز ایکسیلنسی الحاج خواجہ ناظم الدین گورنر جنرل پاکستان شاہ فاروق کی سالگرہ کے موقعہ پر کراچی کی ایک تقریب میں تقریر)

"انسانیت کا سینہ آج جن زخموں سے لالہ زار ہے ان کے اندمال کا تمام سامان اور موثر علاج اسلام کے پاس موجود ہے"

(آنریبل مسٹر فضل الرحمٰن ۹ فروری کو موتمر عالم اسلامی کے اجلاس میں تقریر)

تلاش گمشدہ

میرا چھوٹا بھائی مبارک احمد عمر دس سال رنگ گورا قد درمیانہ (سبز کوٹ سبز سویٹر پہنے ہوئے ہے) والد کا نام عبد القادر ہے۔ اگر کسی کو پتہ ملے۔ تو مندرجہ ذیل پتہ پر اطلاع دیں۔ مشکور ہوں گا۔

(محمد یوسف ٹیچر پبلک ہائی سکول ۲ رتن باغ لاہور)

لاہور میں انتخابی حلقوں کے پروگرام

لاہور ۱۸ر فروری۔ لاہور کارپوریشن کے مردانہ انتخابی حلقوں کا پولنگ چھ روز میں ختم ہوگا۔ ہر مردانہ انتخابی حلقہ کا پولنگ، دو روز تک جاری رہے گا۔ ایک روز مرد اور دوسرے روز زنانہ ووٹر ووٹ ڈالیں گے۔ زنانہ انتخابی حلقے اندرون لاہور کا پولنگ ایک روز میں یعنی ۱۵ر مارچ کو ختم ہو جائے گا۔

بیرون لاہور کے زنانہ حلقے کا پولنگ چار روز تک جاری رہے گا۔ ان زنانہ حلقوں کی ووٹر جب زنانہ امیدواران اسمبلی کے حق میں ووٹ ڈالنے جائیں گی۔ تو اس کے ساتھ ہی وہ مردانہ انتخابی حلقوں کے امیدواروں کے حق میں بھی ووٹ استعمال کریں گی۔ —— صوبہ کے باقی انتخابی حلقوں کا پولنگ ۱۰ر مارچ سے شروع ہو جائے گا اور اپنے اپنے ووٹروں کی تعداد کے مطابق ۲۰ مارچ یا اس سے قبل ختم ہو جائے گا۔ لاہور کارپوریشن کے بیرونی زنانہ انتخابی حلقہ میں جتنے پولنگ سٹیشن ہوں گے۔ اتنے صوبہ بھر میں اور کسی انتخابی حلقہ میں نہیں ہوں گے اس زنانہ حلقہ میں ۱۹۴ پولنگ سٹیشن ہوں گے۔

سرکاری حلقوں کا کہنا ہے کہ یہ زنانہ حلقہ اتنا وسیع ہے کہ باہر کے چار انتخابی حلقے بھی وسعت کے لحاظ سے اس کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔ اس لئے اتنے زیادہ پولنگ سٹیشن اس علاقہ میں قائم کرنے پڑے تاکہ بکھرے ہوئے ووٹروں کو زیادہ تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

جب زنانہ ووٹر زنانہ اور مردانہ امیدواران اسمبلی کے حق میں ووٹ ڈالنے جائیں گی۔ تو زنانہ امیدوار کا پولنگ سٹیشن علیحدہ ہوگا اور مردانہ امیدوار کا پولنگ سٹیشن علیحدہ۔ زنانہ ووٹران زنانہ امیدوار کے حق میں ووٹ ڈالنے کے بعد مردانہ امیدوار کے کیمپ میں جاکر اپنا ووٹ ڈالیں گی۔

ہر انتخابی حلقے میں رائے شماری روزانہ ہوگی۔ ہر بکس میں سے بیلٹ نکال کر شمار کرنے کے بعد ایک لفافہ میں بند کر دیئے جائیں گے۔ اور اس لفافہ پر مہر لگا کر اسے اس انتخابی حلقے کے ریٹرننگ افسر کے سپرد کر دیا جائے گا۔ روزانہ جتنے ووٹ ڈالے جائیں گے گنتی کے بعد ہر امیدوار ان کی تعداد معلوم کر سکے گا۔ بیلٹ پر انتخابی حلقے کا نام اور بیلٹ کا سلسلہ نمبر درج ہوگا اور ہر ووٹر اسے اپنے امیدوار کے مخصوص رنگین بکس میں ڈال دے گا۔

محکمہ انتخابات ۷ جو رنگ استعمال کرے گا۔ ان میں سبز۔ سرخ۔ آسمانی۔ سیاہ اور نسواری رنگ شامل ہیں۔ ان کے علاوہ باقی رنگوں کو ملا کر رنگ تیار کئے جائیں گے۔ بعض بکسوں پر مختلف رنگوں کی دھاریاں بھی استعمال کی جائیں گی۔ جو امیدوار ۲۲ر فروری تک اپنے نام واپس لے لیں گے۔ ان کے بکس تیار نہیں کئے جائیں گے ۲۲ر فروری کے بعد ہر امیدوار کے لئے بکس تیار کئے جائیں گے۔ خواہ وہ انتخاب میں حصہ لے یا نہ لے۔

لاہور کارپوریشن کے انتخابی حلقوں کا پولنگ پروگرام حسب ذیل ہے۔

نام حلقہ	ووٹر	تاریخ
حلقہ نمبر ۱	مردانہ ووٹر	دس مارچ
حلقہ نمبر ۲	"	گیارہ مارچ
حلقہ نمبر ۳	مردانہ ووٹر	بارہ مارچ
حلقہ نمبر ۴	نصف مردانہ ووٹر	تیرہ مارچ
حلقہ نمبر ۵	مردانہ ووٹر	چودہ مارچ

زنانہ نشست اندرون لاہور اور مردانہ حلقے نمبر ۱ و ۲ زنانہ ووٹر ۱۵ر مارچ کو زنانہ حلقہ کے مرد امیدواروں کے حق میں ووٹ ڈالیں گے۔

زنانہ حلقہ بیرون لاہور مردانہ حلقہ نمبر ۱ و ۲ کی زنانہ ووٹر ۱۷ر مارچ زنانہ حلقہ بیرون لاہور مردانہ حلقہ نمبر ۳ کی زنانہ ووٹر ۱۸ر مارچ اور زنانہ حلقہ بیرون لاہور مردانہ حلقہ نمبر ۵ کی زنانہ ووٹر ۱۹ر مارچ کو زنانہ اور مرد امیدواران اسمبلی کو ووٹ دیں گے (۲)

(۳) حلقہ نمبر ۴ کے نصف مرد ووٹر ۲۰ر مارچ کو اپنے ووٹ ڈالیں گے۔

(بقیہ صفحہ ۲) کونوا مع الصادقین

آپ کو محمد اور احمد کا نام مجازی اور ظلی طور پر دیا گیا۔ آپ نے فرمایا۔ میں خادم ہوں اور وہ میرے مخدوم ہیں۔ اور وہ اصل ہیں اور میں آپ کا ظل ہوں۔ اور آپ کی اتباع میں اس قدر فنا ہوا۔ کہ خدا تعالے نے ظلی طور پر میرا نام محمد رکھدیا احرار کو یہ نام پسند نہیں تو کیا وہ ابوجہل اور عتبہ اور شیبہ وغیرہم کفار کے ناموں کو اپنے لئے پسند کرتے ہیں۔

۱۲۔ مرزا قادیانی ہر غیر احمدی مرد اور عورت کو سؤر اور کتا کہتے ہیں۔

۱۲۔ اگر احراریوں میں شرافت ہے اور دیانتداری ہے۔ تو یہ الفاظ بانئے جماعت احمدیہ کی کتاب سے دکھائیں۔ لیکن وہ ہرگز نہیں دکھا سکیں گے بعض سخت الفاظ صرف اپنے ایسے دشمنوں کے متعلق استعمال کئے ہیں۔ جنہوں نے حد درجہ گندی گالیاں آپ کو دیں۔ جن کی فہرست حضور نے اپنی تالیف کتاب البریہ میں دی ہے۔ اور اپنی کتاب لجۃ النور میں صاف لکھدیا ہے۔ دہ ہم نیک علماء کی ہتک اور شرفا کی توہین سے خدا کی پناہ مانگتے ہیں۔ خواہ ایسے لوگ مسلمان ہوں یا عیسائی یا آریہ۔

البتہ تم نے مسلم لیگ کے ممبروں کے متعلق یہ کہا ہے۔

"وہ انتہا درجہ کے تنگدل اور متعصب فرقہ پرست تمہیں فرقہ پرست کہیں گے ان کی پرواہ نہ کرو سگوں کو بھونکتا چھوڑ دو۔ کاروان احرار کو اپنی منزل کی طرف چلنے دو احرار کا وطن لیگی سرمایہ دار کا پاکستان نہیں۔"

(خطبات احرار صفحہ ۹۹)

تعلیم الاسلام کالج میں تقریری مقابلے

لاہور ۱۹ر فروری۔ ۲۱ر فروری کو شام پانچ بجے انگریزی میں تعلیم الاسلام کالج میں "خطابت" کے مقابلے ہوں گے۔ تقریروں کے عنوان یہ ہوں گے۔ پاکستان کے استحکام کا راز عوام کو تعلیم یافتہ بنانے میں مضمر ہے

(۲) ادارۂ اقوام متحدہ اپنے مشن میں ناکام رہا داخلہ بذریعہ پاس ہوگا۔ جو کالج یونین کے دفتر سے مل سکتے ہیں

درخواست دعا

بزرگان سلسلہ کی دعاؤں سے میری اہلیہ کو قدرے افاقہ ہے بزرگان سلسلہ سے مزید ملتمس ہوں کہ ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا جاری رکھیں

خاکسار محمد اعظم بوتالوی جسونت بلڈنگ لاہور

روزنامہ الفضل لاہور مورخہ ۲۱ فروری ۱۹۵۱ء رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴